شمارہ: ۲

سپریم کورٹ پاکستان کے اہم فیصلے

قانون فہمی - عوامی آگاہی کے لیے

شہزاد حسین بنام ایڈیشنل آئی جی پی
(C.P.L.A. No. 4677/2025)

فوجداری مقدمے میں بری ہونے سے سرکاری ملازم، خاص طور پر سکیورٹی یا کسی دیگر منظم فورس کا رُکن، خود بخود دوبارہ ملازمت پر بحال نہ ہوگا۔ محکمانہ انضباطی کارروائی الگ طور پر جاری رہ سکتی ہے اور ملازمت میں بدمعاملگی کا فیصلہ محکمانہ کارروائی میں پیش کیے گئے شواہد کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہے۔

ایم. فرحان بنام سرکار
(Cr.P.L.A. No.27-K/2024)

انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ چلانے کے لیے یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ ملزم کی معاشرے میں دہشت یا خوف پھیلانے کی نیت تھی۔ عام فوجداری جرائم جیسے گرفتاری میں مزاحمت یا غیر قانونی ہتھیار رکھنا، عام قانون کے تحت ہی سنے جائیں گے جب تک کہ دہشت گردی کا منصوبہ، ثابت نہ ہو۔

ضیاالرشید عباسی بنام فیڈریشن آف پاکستان
(C.R.P. No. 484/2025)

عدالتی فیصلوں کو اُن کے اصل اُصول (Ratio decidendi) کے مطابق ہی لاگو کیا جانا چاہیئے۔

کسی خود مختار ادارے سے سرکاری ملازمت میں مستقل تقرری کے بارے میں فیصلہ عارضی ڈیپوٹیشن جو کہ ایک مختلف تقرری ہے پر لاگو نہیں ہو سکتا ہے۔

محمد وقاص بنام سرکار
(Cr.P.L.A. No.1700/2022)

پولیس اگر عوامی مقامات سے برآمدگی پر عوام میں سے گواہ شامل نہ کرے تو برآمدگی کی شہادت مشکوک ہوتی ہے۔ اگر ملزم کے پاس غیر قانونی حراست کے بارے میں پہلے سے دستاویزی ثبوت (مثلاً انسانی حقوق کمیشن یا محتسب کو شکایت) موجود ہوں تو یہ بعد کی قانونی گرفتاری اور برآمدگی کے موقف کو کمزور کر دیتا ہے۔

محمد ضیافت بنام طارق نواز خان
(C.P.L.A. No. 3661/2025)

مالک مکان کا مختار کرایہ داری قانون کے تحت قانونی طور پر مکان خالی کرانے کی کارروائی کر سکتا ہے۔

سپریم کورٹ عام طور پر نچلی عدالتوں کے حقائق اور واقعات پر متفقہ فیصلوں کو نہیں بدلتی جب تک کہ واضح قانونی غلطی، شواہد کی غلط تشریح یا دائرہ اختیار کی خلاف ورزی نہ ہو۔

ظہیر عباس بنام سرکار
(Cr.P.L.A. No.253/2024)

فوجداری مقدمہ میں مناسب سزا دینے کا فیصلہ عدالت کی صوابدید ہے۔ اگر ابتدائی عدالت (ٹرائل کورٹ) موت کی سزا نہ دینے کے لیے معقول وجوہات (مثلاً جرم کے محرک کا ثبوت نہ ہونا) بیان کرتی ہے، تو عدالت اپیل / نگرانی کو عام طور پر ابتدائی عدالت کے صوابدیدی حکم میں مداخلت نہ کرنی چاہیئے تاوقتیکہ کہ وہ حکم انتہائی غیر معقول ہو۔

قانون وانصاف کمیشن پاکستان
سپریم کورٹ بلڈنگ
شاہراہِ دستور، اسلام آباد